ہم خواجہ شہاب الدین صاحب اور ملک امیر محمد خان صاحب گورنر مغربی پاکستان جو اپنے پہلو میں ایک حساس دل رکھتے ہیں سے التماس کرتے ہیں۔ کہ اس سلسلہ میں فوری مداخلت فرما کر اس فتنہ کے سرچشمہ کو بند فرماویں۔ اور ریڈیو لاہور کے ارباب بست وکشاد سے بھی پوری دل سوزی سے عرض گذار ہیں سہ

ما نو نہ مانو جان جہاں اختیار ہے　　ہم نیک و بد حضور کو سمجھائے دیتے ہیں

(مولانا عبدالرزاق سنگین)

مجلس معارف القرآن دیوبند تصنیفی راہ سے "دینی خدمت" کو "جماعت دارالعلوم دیوبند" نے اپنی تاریخ کے ہر دور میں درسی تعلیم دین کے ساتھ مستقل مقصد قرار دیکر انجام دیا ہے۔ اور یہ ایک حقیقت واقعہ ہے۔ کہ گذشتہ ایک صدی میں "تصنیف اکابر" نے مشرق اور مغرب میں ہزاروں میل کے فاصلے طے کر کے جہاں لاکھوں دلوں میں قدر ایمان کی حفاظت کی ہے۔ وہیں ہزاروں دلوں میں شمع ایمان روشن بھی کی ہے۔ "مجلس معارف القرآن" اکابر کے اسی متوارث طریق خدمت کی باضابطہ اداری صورت ہے۔ اور اسی ادارے نے دارالعلوم دیوبند کے اسی فیضان علمی کو زیادہ سے زیادہ عام اور عالمگیر بنانے کے لئے دو بین الاقوامی زبانوں یعنی عربی اور انگریزی میں تراجم مصنفات کی ضرورت و اہمیت کو تسلیم کر کے اپنے دائرہ کار کو وسعت دی ہے۔ چنانچہ صدر مجلس کی گرانقدر تصنیف "دینی دعوت کے قرآنی اصول" عنقریب اردو، عربی اور انگریزی زبان میں اشاعت پذیر ہو رہی ہے۔ جو انشاء اللہ نذر خدمت ہوگی۔

(مولانا محمد سالم قاسمی معتمد مجلس عمومی
مجلس معارف القرآن دارالعلوم دیوبند)

مکتوب مدینہ طیبہ اسی سال صحیح میں بظاہر اژدحام نسبتاً کچھ کم تھا۔ لیکن باوجود اس کمی کے طواف اور سعی کی مشکلات میں ہم نے کوئی خاص فرق محسوس نہیں کیا۔ طواف زیارت کے روز سنا ہے کہ ایک آدمی مطاف میں مرگیا۔ سعی میں مرے ہوئے آدمی کی لاش تو ہم نے خود دیکھی۔ حج سے قبل مدینہ منورہ میں حجاج کا اژدحام معمول سے زیادہ رہا۔ اسی سال پاکستان کے علاوہ اور کئی ملکوں نے بھی مختلف اسباب کی بناء پر حاجی معمول سے کم بھیجے لیکن باوجود اس کے مدینہ میں اژدحام زیادہ رہا جس کی وجہ مختلف ملکوں سے حجاج کے قافلوں کا یکدم مدینہ میں پہنچ آنا تھا۔ ان دنوں میں ایک عورت سلام عرض کرتے وقت پاؤں کے نیچے آکر مرگئی تھی۔ "تارنز اسلامی" کے لئے فیصل